۹ رجبُ المُرجّب ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط:36)

مَیِّت والے گھر چولھا جَلانا کیسا؟

کسی سے ہمدردی کے لیے وقت کیسے نکالیں؟ 02

دُعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں 05

مطلوبہ وقت پر بیدار ہونے کا وظیفہ 16

مُرغی کے پوٹے کھانا کیسا؟ 17

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مَیِّت والے گھر چولہا جَلانا کیسا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۸ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پُل صراط پر نُور ہے۔ جو روزِ جُمعہ مجھ پر 80 بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ مُعاف ہو جائیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

کیا مَیِّت والے گھر چولہا جَلانا منع ہے؟

سُوال: جس گھر میں مَیِّت ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ تین دِن تک چولہا نہیں جَلا سکتے اور نہ ہی گھر میں کوئی چیز پکا سکتے ہیں کیا یہ بات دُرُست ہے؟

جواب: مَیِّت والے گھر چولہا جلانے میں کوئی حَرَج نہیں ہے، کھانا پکانا بھی جائز ہے۔ یہ عوام نے اپنے اوپر خود مشکلات ڈالی ہوئی ہیں (شریعت میں اِن باتوں کی کوئی حقیقت نہیں)۔[3]

---

1 ...... یہ رِسالہ ۹ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۰ھ بمطابق 16 مارچ 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۴۰۸، حدیث: ۳۸۱۴ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...... اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں اِسی طرح کا سُوال ہوا کہ "مَیِّت والے کے یہاں کیا روٹی پکانا منع ہے؟" تو اس کے جواب میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے ارشاد فرمایا: موت کی پریشانی کے سبب وہ لوگ پکاتے نہیں ہیں، پکانا کوئی شرعاً منع نہیں، یہ سُنَّت ہے کہ پہلے دِن صِرف گھر والوں کے لئے کھانا بھیجا جائے اور انہیں باصرار کھلایا جائے، نہ دوسرے دِن بھیجیں، نہ گھر سے زیادہ آدمیوں کے لئے بھیجیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹/۹۰ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور)

www.dawateislami.net

آتے اور جاتے دونوں بار سَلام کرنا چاہیے

سُوال: کچھ لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ گھر میں آتے وقت تو سَلام کرتے ہیں لیکن گھر سے جاتے وقت اللہ حافظ کہتے ہیں، گھر سے جاتے وقت کیا کہنا چاہیے اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب: گھر میں آتے اور جاتے دونوں بار سَلام کرنا چاہیے۔[1] یوں ہی دوسرے اسلامی بھائیوں سے ملنے جائیں تو جاتے وقت بھی سَلام کریں اور رُخصت کے وقت بھی سَلام کرنا چاہیے۔[2]

کِس سَلام کا جواب دینا واجب ہے؟

سُوال: محفل کے اِختِتام پر اسلامی بھائی ایک دوسرے سے مُصافحہ کرتے ہیں لیکن جو شخص سامنے آتا ہے اسے بھی ہم سَلام کر لیتے ہیں بعض اوقات وہ بھی سَلام کر رہا ہوتا ہے تو ہم اس کو سَلام کا جواب نہیں دے پاتے کہ وہ آگے نکل جاتا ہے، اِس حوالے سے ہماری راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب: ملاقات کے لیے آنے والے کے سَلام کا جواب دینا واجِب ہے۔[3] جو ملاقات کے لیے نہ آیا ہو وہ سَلام کرتا ہے تو اُس کے سَلام کا جواب دینا واجِب نہیں وہ صِرف سامنے والے کو سَلامتی کی دُعا دے رہا ہوتا ہے جو ایک اچھا عمل ہے، لیکن جواب دیں گے تو اچھی بات ہے۔ میں بھی بعض اوقات گزرتا ہوں تو لوگ سَلام کرتے رہتے ہیں ان کا جواب دینا بھی دُشوار ہوتا ہے۔

کسی سے ہمدردی کے لیے وقت کیسے نکالیں؟

سُوال: کسی مسلمان کی غم خواری کرنا اور اُس کے دُکھ میں شامل ہونا ہمدردی کہلاتا ہے۔ ہمدردی کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں مثلاً کسی کی عیادت کرنا یا کسی کے نقصان پر اس کی مدد کرنا وغیرہ، اِس مصروف ترین دور میں جبکہ لوگوں کے پاس اپنے

---

1. شعب الایمان، باب فی مقاربة و موادة اهل الدین، فصل فی سلام من خرج من بيته، ۶/ ۴۴۷، حدیث: ۸۸۴۵ دار الکتب العلمیة بیروت

2. مشہور مُفسِّر، حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: ملاقات کو جانے والا تین بار سلام کرے: ایک سلامِ اجازت، دوسرا سلامِ ملاقات اور تیسرا سلامِ رُخصت۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۵۹ ماخوذاً ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور)

3. فتاویٰ ہندیة، كتاب الكراهية، الباب السابع فی السلام و تشمیت العاطس، ۵/ ۳۲۶ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

لیے وقت نہیں ہے تو دوسروں کے لیے وقت کیسے نکالیں؟ ہمدردی کا آسان طریقہ اِرشاد فرمادیجئے۔

جواب: دور تو کیا مصروف ہے بندہ خود فُضُولیات میں زیادہ مَصروف ہوگیا ہے ورنہ وقت ہی وقت ہے۔ جب گپ شپ کے لیے وقت ملتا ہے، اِدھر اُدھر سیر و تفریح کے لیے وقت ملتا ہے تو ہمدردی کے لیے وقت کیوں نہیں ملتا؟ بہر حال ہمدردی کے لیے جانا ہی شرط نہیں، بعض صورتوں میں ٹیلی فون، خط یا WhatsApp کے ذَریعے بھی ہمدردی کا اِظہار کیا جاسکتا ہے۔ البتہ بعض صورتوں میں جانا مفید ہوتا ہے مثلاً ماں باپ کا مُعاملہ ہے یا اِس طرح کا کوئی اور اہم مُعاملہ ہے تو شاید فون پر گزارا نہ کرنے سے ہی ہمدردی زیادہ ہو گی۔ اگر کسی کا مالی نقصان ہوگیا تو اس کی مدد کر دی، بیمار ہے تو اسے دَوا لا کر دے دی تو یہ بھی ہمدردی کا ایک اچھا انداز ہے۔ مریض کو تحفے تحائف دیئے تو اِس سے بھی اُس کی دِل جوئی ہوتی ہے۔ غریب ہو یا امیر تحفے سے سب کا دِل خوش ہوتا ہے۔

مُعاف کرنے کی فضیلت

سُوال: مُعاف کرنے کی فضیلت اِرشاد فرما دیجئے۔

جواب: جو بندے کو مُعاف کرے گا اللہ پاک اُسے معاف فرمائے گا۔ [1]

نظر کی کمزوری دُور کرنے کا وَظیفہ

سُوال: میں حفظ کر رہا ہوں میری نظر کمزور ہے اِس کے لیے کوئی وَظیفہ اِرشاد فرما دیجئے۔ (گلزارِ طیبہ سرگودھا، پنجاب سے سُوال)

جواب: ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی پڑھیں اور جب ﴿وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا﴾ پر پہنچیں تو اپنے ہاتھوں کی دَسوں اُنگلیاں اپنی آنکھوں پر رکھ لیں اور ﴿وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا﴾ 11 مَرتبہ پڑھیں۔ 11 مَرتبہ پڑھنے کے بعد ﴿وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۵۵) پڑھ کر اپنی اُنگلیوں پر پھونک ماریں اور آنکھوں پر پھیر دیں۔ [2] اِسی طرح ہر نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ایک سانس میں "یَا نُوۡرُ" 11 بار پڑھیں اور اُنگلیوں پر دَم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔ [3] اللہ پاک آپ کی

1. معجم کبیر، مکحول الشامی عن ابی امامۃ، ۱۲۸/۸، حدیث: ۷۵۸۵ دار احیاء التراث العربی بیروت
2. ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۷۵ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
3. جنتی زیور، ص ۶۰۶ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی - مدنی پنج سورہ، ص ۲۳۸ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

آنکھوں کے نُور کو سَلامت رکھے اور نُورِ مصطفےٰ کا صَدقہ آپ کی آنکھیں پہلے سے بھی بہتر ہو جائیں۔[1]

عورت قبرستان میں دَفن ہو سکتی ہے تو جا کیوں نہیں سکتی؟

سُوال: جب ہم گھر کی عورتوں کو قبرستان جانے سے منع کرتے ہیں تو وہ کہتی ہیں: اگر ہمیں قبرستان جانے سے منع کرتے ہو تو مَرنے کے بعد قبرستان میں دَفن کیوں کرتے ہو؟ اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب: عورتوں کا قبرستان میں دَفن ہونا اور چیز ہے اور زندگی میں قبرستان جانا اور چیز ہے لہٰذا ان کی یہ بات قابلِ قبول نہیں ہے جیسا کہ غیر مَردوں میں عورتوں کو جانے سے شریعت نے منع کیا ہے کہ بے پردہ نہ جائیں، ان کے ساتھ نہ بیٹھیں، ان کے ساتھ ہنس کر بات چیت نہ کریں اور بے تکلف نہ بنیں لیکن جب قبرستان میں عورت دَفن ہوتی ہے تو مَرد وہاں جاتے ہیں اور جنازہ بھی اُٹھاتے ہیں۔ اب اگر کوئی عورت بولے کہ ہمیں زندگی میں غیر مَردوں کے ملنے جلنے سے کیوں منع کرتے ہو؟ مَرنے کے بعد یہی غیر مَرد ہمارے جنازے کو کندھا دیں گے، ظاہر ہے کہ اس عورت کی یہ بات قبول نہیں کی جائے گی۔ بہر حال شریعت نے جو اَحکام دیئے ہیں ہمیں انہیں پر عمل کرنا ہے۔

قبرستان میں فاتحہ پڑھتے وقت کس طرف رُخ کر کے کھڑا ہونا چاہیے؟

سُوال: جب بندہ قبرستان میں فاتحہ کے لیے جائے تو کس طرف رُخ کر کے کھڑا ہونا چاہیے؟

جواب: قبلے کی طرف پیٹھ اور میِّت کے چہرے کی طرف مُنہ کر کے کھڑا ہو اور سَلام کرے اور ایسے ہی کھڑے کھڑے اِیصالِ ثواب بھی کر دے۔[2]

کیا مَنزل سُناتے وقت سجدۂ تِلاوت واجب ہو گا؟

سُوال: مَنزل سُناتے وقت جو سجدے آتے ہیں، کیا یہ سجدے کرنا واجِب ہو گا؟ (گلگت بلتستان سے ایک طالب علم کا سُوال)

جواب: بالغ جب آیتِ سجدہ پڑھے یا سُنے گا تو اُس پر سجدہ فرض ہو گا۔[3]

---

1 ..... مزید معلومات کے لیے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے "نظر کی کمزوری کے اَسباب مَع عِلاج" کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ..... فتاویٰ رضویہ، ۹/۵۲۲ ماخوذاً

3 ..... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوۃ، ۱/۱۳۲- بہارِ شریعت، ۱/۷۲۹-۷۳۰، حصہ: ۴ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

دُعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں

سُوال: ہم اللہ پاک سے دُعائیں مانگتے ہیں لیکن بہت سی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں اِس کی کیا وُجوہات ہیں؟

جواب: دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ قرآنِ کریم میں ہے: ﴿اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (پ۲۴، المؤمن: ۶۰) ترجَمۂ کنزالایمان: ”مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔“ دُعا مانگنا یہ خود عبادت ہے بلکہ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ یعنی دُعا عبادت کا مغز ہے۔[1] ہم دُعا کی قبولیت اسے سمجھتے ہیں کہ جو مانگا وہ مل جائے، بے شک یہ بھی دُعا کی قبولیت ہے لیکن اثر کا ظاہر نہ ہونا اُس کے قبول نہ ہونے کی دَلیل نہیں ہے۔ دُعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں ہیں مثلاً جو مانگا وہ مل گیا، کوئی مصیبت آنے والی تھی دُعا کی بَرَکت سے وہ ٹل گئی۔[2] مثلاً آپ کے بچے کو 101 بخار آگیا، آپ نے دُعا مانگی مگر بخار کم نہ ہوا۔ آپ سمجھے کہ دُعا قبول نہیں ہوئی مگر وہ دُعا اِس طرح قبول ہوئی کہ آپ دُعا نہ مانگتے تو یہ بخار 103 تک پہنچنے والا تھا لیکن دُعا کی وجہ سے 101 پر ٹھہر ارہا۔ یُوں ہی آپ کہیں جانے والے تھے اور دُعا کی بَرَکت سے خیریت سے پہنچ گئے۔ اگر دُعا نہ مانگتے تو آپ کا حادثہ ہو جاتا اور بدن یا گاڑی کی ٹوٹ پھوٹ ہو جاتی لیکن دُعا کی وجہ سے بچت ہو گئی۔ آپ کو یُوں لگا کہ میں نے فلاں کام کے لیے دُعا مانگی تھی وہ تو قبول نہیں ہوئی لیکن آپ کو یہ پتا نہیں ہے کہ دُعا قبول ہو گئی جبھی تو آپ حادثے سے بچ گئے۔ دُعا کی قبولیت کی ایک صورت یہ ہے کہ قیامت کے دِن کے لیے اس کا اَجر اکٹھا کیا جاتا ہے، بندہ جب قیامت کے دِن اُن دُعاؤں کا اَجر و ثواب دیکھے گا جو دُنیا میں (بظاہر) قبول نہیں ہوئیں تو تمنا کرے گا کہ کاش! دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی۔[3] لہٰذا دُعا میں سُستی اور کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ پاک کی رضا اور اس کی اِطاعت کے لیے دُعا مانگتے رہنا چاہیے کہ دُعا مانگنا ثواب کا کام ہے۔

حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرتِ حوّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا نکاح کس نے پڑھایا؟

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرتِ سَیِّدَتنا حوّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا نکاح کس نے پڑھایا؟

---

1. ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الدعاء، ۵/۲۴۴، حدیث: ۳۳۸۲ دار الفکر بیروت
2. الترغیب والترہیب، کتاب الذکر و الدعاء، ۲/۳۱۴، حدیث: ۲۵۳۲ ماخوذاً دار الکتب العلمیة بیروت
3. شعب الایمان، باب فی الرجاء من اللہ تعالیٰ، ذکر فصول فی الدعاء، ۲/۴۹، حدیث: ۱۱۳۳

www.dawateislami.net

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْهِ السَّلَام اور حضرتِ سَیِّدَتُنا حوّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا کا نکاح اللہ پاک نے فرمایا تھا اور حق مہر 10 دُرُود شریف قرار پایا تھا۔[1] (مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے فرمایا:) نکاح پڑھانے کے اَلفاظ ہمارے لیے ہوتے ہیں۔ اللہ پاک کے لیے یہ اَلفاظ اِستعمال ہوں گے: زَوَّجۂ یعنی ان کا نکاح کروادیا یا فرمادیا۔ جیسے حوروں سے نکاح کروائے گا۔

عِدَّت میں مَدَنی چینل دیکھنا کیسا ہے؟

سُوال: کیا عورت عِدَّت میں مَدَنی چینل دیکھ سکتی ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: عورت عِدَّت میں مَدَنی چینل دیکھ سکتی ہے۔ (مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر عورت عِدَّت میں مَدَنی چینل گھر کے اندر ہی دیکھتی ہے تو جن صورتوں میں دِیگر اسلامی بہنوں کو دیکھنے کی اِجازت ہے تو انہیں صورتوں میں یہ بھی دیکھ سکتی ہے۔ مَدَنی چینل دیکھنے کا عِدَّت سے یُوں کوئی تعلق نہیں ہے کہ اِس کی وجہ سے عِدَّت میں کوئی فرق پڑتا ہو۔ عِدَّت اصل میں ایک وقت کا نام ہے جو طلاق یا موت کی صورت میں شروع ہو جاتا ہے۔ عِدَّت میں بنیادی طور پر عورت پر دو حکم ہوتے ہیں: ایک یہ کہ بِلاضَرورتِ شرعی گھر سے باہر نہیں جاسکتی۔ دوسرا یہ کہ زینت یعنی سنگھار میک اپ وغیرہ کرنا عورت کے لیے ممنوع ہو جاتا ہے۔[2]

بَقِیْعُ الْغَرْقَد کو جَنَّتُ الْبَقِیْع کہنے کی وجہ؟

سُوال: جَنَّتُ الْبَقِیْع میں جنّت کا لفظ کیوں لگایا جاتا ہے؟

جواب: جَنَّتُ الْبَقِیْع میں جس نے جنَّت کا لفظ لگایا وہی بتاسکتا ہے کہ کیوں لگایا؟ اِس کا نام بَقِیْعُ الْغَرْقَد تھا اِس لیے کہ یہاں غرقد کے دَرخت تھے۔[3] بقیع بھی حدیث شریف میں آیا ہے[4] پھر بعد میں کسی نے جنَّت کا لفظ بڑھا کر جَنَّتُ الْبَقِیْعِ

1 ...... روح البیان، پ ۲۵، الدخان، تحت الآیۃ: ۵۴، ۸/۴۳۰ دار احیاء التراث العربی بیروت

2 ...... بہارِ شریعت، ۲/۲۴۲-۲۴۴، حصہ ۸ ماخوذاً

3 ...... مشہور مُفَسِّر، حکیمُ الامت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْهِ فرماتے ہیں: عربی میں بَقِیْع دَرخت والے میدان کو کہتے ہیں۔ غرقد ایک خاص دَرخت کا نام ہے چونکہ اس میدان میں پہلے غرقد کے دَرخت تھے اسی لیے اِس جگہ کا نام بَقِیْعُ الْغَرْقَد ہو گیا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/۵۲۵)

4 ...... مسلم، کتاب الجنائز، باب مایقال عند دخول القبر... الخ، ص ۳۷۶، حدیث: ۲۲۵۵ دار الکتاب العربی بیروت

www.dawateislami.net

کر دیا اور لوگوں کو پسند آ گیا تو اب جَنَّتُ الْبَقِیْع کہا جاتا ہے۔ مکہ شریف کے مُقدَّس قبرستان کو جَنَّتُ الْمَعْلٰی کہا جاتا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے اس لیے کہ جَنَّتُ الْبَقِیْع میں کم و بیش دَس ہزار (10000) صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم آرام فرما ہیں اور ہر صحابی جنتی ہے۔ پھر تابعین اور بڑے بڑے اَولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم وہاں آرام فرما ہیں اور ان کے متعلق بھی ہمارا حُسنِ ظَن ہے کہ وہ جنتی ہیں۔ بہر حال اس مُقدَّس قبرستان کو جَنَّتُ الْبَقِیْع بولا جاتا ہے اور کسی نے آج تک اِس پر کوئی اِعتراض نہیں کیا۔ عُلَما بھی جَنَّتُ الْبَقِیْع کہتے آرہے ہیں اِس میں حرج نہیں ہے۔

جادو کروانے والے رِشتہ داروں سے تعلق رکھنا کیسا؟

سُوال: جو رِشتہ دار جادو وغیرہ کرواتے ہیں اُن سے رِشتہ رکھنا کیسا ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: کسی رِشتہ دار کے جادو کروانے کا ثبوت کیسے ہو گا؟ کسی بابا جی کا بولنا ثبوت نہیں ہوتا۔ ثبوت جب ہو گا کہ بندہ سنجیدہ حالت میں خود اِقرار کرے کہ میں نے جادو کیا یا کروایا ہے اور ظاہر ہے ایسا ہونا مشکل ہے کہ کوئی خود اِقرار کرے۔ اس لیے خواہ مخواہ توہُّمات کی وجہ سے رِشتے نہ توڑے جائیں۔ رِشتہ داری توڑنا گناہ اور اسے قائم رکھنا واجب ہے۔ صِلۂ رحمی واجب ہے۔[1]

کیا روزے کے لیے سحری شرط ہے؟

سُوال: کیا نفلی اور فرض روزوں کے لیے سحری کرنا لازم ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: روزے کے لیے سحری کرنا سُنَّت ہے لازم نہیں لہٰذا اگر کسی نے بغیر سحری کے روزہ رکھا تب بھی روزہ ہو جائے گا۔ البتہ سحری کرنی چاہیے تاکہ سُنَّت پر عمل کی سعادت حاصِل ہو۔[2]

قضا نمازوں کے ہوتے ہوئے نوافل پڑھنا

سُوال: جس کے ذِمّہ قضا نمازیں ہوں، کیا وہ تہجد، اِشراق چاشت اور اَوّابین کے نوافل پڑھ سکتی ہے؟ (ایک اسلامی بہن کا SMS کے ذَریعے سُوال)

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/۵۵۸، حصہ: ۱۶

2 ...... مراٰۃ المناجیح، ۳/۱۵۱

www.dawateislami.net

جواب: اگر کسی کی قضا نمازیں رہتی ہوں تو وہ تہجد، اِشراق چاشت اور اَوّابین کے نوافل پڑھ سکتی ہے۔[1]

نماز میں چادر کے کنارے لٹکائے رکھنا کیسا؟

سُوال: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی والے عمامہ شریف کے اوپر جو چادر لپیٹتے ہیں اس کے دونوں کنارے آگے کی جانب ہوتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں ہوتی، کیا ان کا کہنا دُرست ہے؟ (دار السلام، ٹوبہ سے سُوال)

جواب: اگر کندھے پر اِس طرح چادر رکھی کہ اُس کے دونوں کنارے آگے لٹک رہے ہوں تب بھی نماز ہو جائے گی مگر مکروہِ تحریمی۔ اگر کندھے پر اِس طرح چادر ڈالی کہ اس کا ایک کنارا پیٹھ پر ہے اور ایک آگے کی طرف (یعنی پیٹ پر) لٹک رہا ہے تب بھی نماز مکروہ ہے۔ البتہ اگر چادر کو جسم سے لپیٹ کر کنارا آگے پیچھے کر لیا جیسا کہ ہم کر لیتے ہیں تو اب نماز نہ مکروہِ تحریمی ہو گی اور نہ مکروہِ تنزیہی۔[2] بہارِ شریعت میں یہ مسئلہ موجود ہے لہٰذا وہاں سے پڑھ کر غلط فہمی دُور کر لی جائے۔ یاد رہے کہ صرف دعوتِ اسلامی والے ہی چادر نہیں رکھتے۔ عُلَمائے کِرام و مَشائخِ عُظّام کا سر سے چادر لینے کا سلسلہ دعوتِ اسلامی کے بننے سے پہلے کا ہے بلکہ یہ تو ایک زمانے سے چل رہا ہے۔ سرِ اقدس سے چادر مُبارک اوڑھنا تو میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بھی سُنَّت ہے۔

نماز کے اَذکار دِل میں پڑھنے کا شرعی حکم

سُوال: کیا نماز کے اَذکار دِل میں پڑھنے سے نماز ہو جائے گی؟

جواب: نماز کے اَذکار اتنی آواز سے پڑھے کہ اپنے کانوں سے سُن سکے۔ اگر فرض قِراءت اپنے کانوں سے نہ سُنی تو نماز ہی نہیں ہو گی البتہ اگر آواز تو اتنی نکالی کہ اپنے کانوں سے سُن لیتا لیکن شور یا بہرا ہونے کی وجہ سے نہ سُن سکا یا اسی طرح کی کسی مجبوری کی وجہ سے نہ سُن پایا تو کوئی حرج نہیں ہے۔[3] (اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے فرمایا:)

---

1. قضا نمازیں پڑھنے میں مشغول ہونا نوافل پڑھنے سے زیادہ اَہم اور اولیٰ ہے مگر سُنَّتِ مؤکدہ، اِشراق و چاشت، صَلٰوۃُ التَّسْبِیح اور وہ نمازیں جن کے بارے میں اَحادیثِ مُبارکہ وارد ہوئی ہیں پڑھی جا سکتی ہیں جیسے تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد، چار رَکعتیں نمازِ عصر سے پہلے والی اور چھ رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد والی۔ (ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، مطلب فی بطلان الوصیۃ بالختمات والتھالیل، ۲ / ۶۴۶ دار المعرفۃ بیروت)
2. بہارِ شریعت، ۱ / ۶۲۴، حصہ ۳:
3. بہارِ شریعت، ۱ / ۵۴۴، حصہ ۳: ماخوذاً

اَلتَّحِیَّات بھی اتنی آواز سے پڑھنا واجب ہے کہ رُکاوٹ نہ ہونے کی صورت میں اپنے کانوں سے سُن لے۔[1]

نماز میں اَلتَّحِیَّات سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنا کیسا؟

سُوال: نماز میں اَلتَّحِیَّات سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: نماز میں اَلتَّحِیَّات سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنا منقول نہیں ہے لہٰذا اَلتَّحِیَّات سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے کی اِجازت نہیں ہے۔[2] (اس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے فرمایا:) چاہے قعدۂ اُولیٰ ہو یا اَخیرہ اگر کسی نے اَلتَّحِیَّات سے پہلے جان بوجھ کر بِسْمِ اللہ شریف پڑھی تو اُسے نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی اور اگر بھولے سے پڑھی تو اس پر سجدۂ سہو لازم ہو جائے گا۔

فجر اور عصر کے اَوقات میں تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد اور تَحِیَّۃُ الْوُضُو پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا فجر اور عصر کے اَوقات میں تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد اور تَحِیَّۃُ الْوُضُو پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد اور تَحِیَّۃُ الْوُضُو نفل نماز ہے اور فجر کے وقت میں الگ سے کوئی نفل نماز نہیں پڑھ سکتے۔[3] البتہ عصر کے فرضوں سے پہلے پڑھ سکتے ہیں۔[4]

بالغوں کی اِمامت کے لیے اِمام کا بالغ ہونا شرط ہے

سُوال: کتنے سال کا بچہ اِمامت کروا سکتا ہے؟

جواب: بالغوں کی اِمامت کے لیے اِمام کا بالغ ہونا شرط ہے[5] اِس کے عِلاوہ اِمامت کی اور شرائط بھی ہیں۔

1. ...... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۳۳۲
2. ...... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۳۵۰
3. ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الاول فی المواقیت، الفصل الثالث، ۱/ ۵۲-۵۳ ملتقطاً
4. ...... (کوئی) ایسے وقت مسجد میں آیا جس میں نفل نماز مکروہ ہے مثلاً بعد طلوعِ فجر یا بعد نمازِ عصر وہ تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد نہ پڑھے بلکہ تسبیح و تہلیل و دُرُود شریف میں مشغول ہو حقِ مسجد ادا ہو جائے گا۔ تَحِیَّۃُ الْوُضُو کہ وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تَحِیَّۃُ الْوُضُو کے ہو جائیں گے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۶۷۴-۶۷۵، حصہ: ۴ ملتقطاً)
5. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۶۱، حصہ: ۳- نابالغ سمجھ دار بچہ صرف نابالغوں کی امامت کی اہلیت رکھتا ہے، بالغوں کی نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۵۶۱-۵۶۹، حصہ: ۳ ماخوذاً)

www.dawateislami.net

نسوار مُنہ میں رکھنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا

سُوال: کیا وُضو کرنے کے بعد نسوار مُنہ میں رکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب: وُضو کرنے کے بعد نَسوار مُنہ میں رکھنے سے وُضو نہیں ٹوٹے گا البتہ نَسوار رکھنے سے مُنہ میں بدبُو پیدا ہو جاتی ہے لہٰذا اگر مسجد میں جانا ہو تو مُنہ صاف کرنا ضَروری ہے بلکہ گھر میں بھی اگر کوئی نماز مثلاً نفل وغیرہ پڑھنے ہوں تو بھی سُنَّت یہی ہے کہ مُنہ صاف سُتھرا ہو اور بدبو نہ ہو۔

مُژدہ ہے بے گھرو کہ صَلا اچھے گھر کی ہے

سُوال: اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کے اِس شعر کی وضاحت فرما دیجیے۔

یہ گھر یہ دَر ہے اس کا جو گھر دَر سے پاک ہے

مُژدہ ہے بے گھرو کہ صَلا اچھے گھر کی ہے (حدائقِ بخشش)

جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسنَّت، مُجَدِّدِ دِین ومِلَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ نے کعبۃُ اللہ شریف کی طرف نِسبَت کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا کہ یہ گھر اور یہ دَر اُس کا ہے جو گھر اور دَر سے پاک ہے۔ اگرچہ ہر شے کا مالک اللہ پاک ہے لیکن حقیقت میں اللہ پاک کا کوئی گھر یعنی مکان نہیں ہے۔ کعبۃُ اللہ شریف کو مجازاً بَیۡتُ اللہ (یعنی اللہ کا گھر) کہا جاتا ہے۔ یُوں ہی لوگ ہر مسجد کو مجازی طور پر اللہ پاک کا گھر کہتے ہیں ورنہ حقیقت میں اللہ پاک مسجد میں رہتا نہیں ہے۔ مژدہ یعنی خوشخبری ہو ان لوگوں کو جو حج کی سعادت پاتے اور کعبۃُ اللہ شریف کی زیارت کرتے ہیں کہ ان کے لیے اچھے گھر کی بشارت ہے۔ اچھے گھر سے مُراد یہاں یہ ہو سکتا ہے کہ جنَّت کی بشارت کی طرف اِشارہ ہو۔ صَلا کے معنیٰ "دعوت" کے ہیں تو شاید یہ مُراد ہو کہ اچھے گھر یعنی جنَّت کے لیے کام کرو۔

ناموں کے اَثرات مُرتَّب ہوتے ہیں

سُوال: کیا اِنسان پر ناموں کے اَثرات مُرتَّب ہوتے ہیں؟

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں! انسان پر ناموں کے اَثرات مُرَتَّب ہوتے ہیں۔[1]

ناموں کے ہلکا اور بھاری ہونے کی حقیقت

سُوال: یہ حقیقت ہے کہ ناموں کے اَثرات مُرتب ہوتے ہیں، اچھے ناموں کی بَرکتیں ملتی ہیں اور بُرے ناموں کی خرابیاں بھی سامنے آتی ہیں مگر ناموں کے ہلکا اور بھاری ہونے کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: لوگوں میں ناموں کے ہلکا اور بھاری ہونے کا تاثر پایا جاتا ہے یہاں تک کہ کسی نے مجھ سے خُصُوصی مَدَنی مذاکرے میں اِس حوالے سے سُوال بھی کیا تھا اور یہ بتایا تھا کہ ان کے کسی جاننے والے کا نام کربلا والوں کے نام پر تھا تو ان سے کسی بابا جی نے کہا کہ کربلا والے تو بہت بڑی ہستیاں ہیں اور تم اِس قابل نہیں ہو کہ اُن کے ناموں پر نام رکھو لہٰذا تم یہ نام بدل دو کیونکہ یہ نام بہت بھاری ہے۔ میں نے سُوال کرنے والے کو سمجھاتے ہوئے کہا: اگر کربلا والوں کے ناموں کی بَرکتیں نہیں ملیں گی تو پھر کن لوگوں کے ناموں کی بَرکتیں ملیں گی؟ نام بھاری ہے اِس لیے اُسے بدل دیا جائے تو نام بدلنے کی یہ وجہ میری سمجھ میں نہیں آتی۔ اگر اِس نیت سے اپنے بچوں کے نام صحابۂ کِرام و اَولیائے عُظّام رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن کے ناموں پر رکھیں کہ برکت حاصل ہو گی تو اِنْ شَآءَ اللہ ان کی بَرکتیں حاصِل ہوں گی۔ یاد رَکھیے! بُرے نام بُرا پھل لائیں گے۔ بُرے نام رکھنے سے نقصان ہوتا ہے اور ان کی وجہ سے بچوں کے اَخلاق بُرے ہو سکتے ہیں مگر آج کل لوگ Unique (منفرد) نام کی حرص میں اپنے بچوں کے عجیب و غریب نام رکھ رہے ہوتے ہیں۔

"جس کو جیسا کہو وہ ویسا بن جائے" ایسا کوئی وَظیفہ نہیں

سُوال: مجھے کوئی ایسا وَظیفہ بتا دیجیے کہ جس کے کرنے سے یہ ہو کہ میں جن لوگوں کو نماز پڑھنے کا کہوں وہ نمازی بن جائیں اور جنہیں گناہوں سے بچنے کا کہوں وہ گناہوں سے بچنے والے بن جائیں۔

جواب: ایسا کوئی وَظیفہ نہیں کہ جس کو جو کہو وہ ہر صورت میں مان جائے یہ سِلسِلہ تو اَنبیائے کِرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا بھی نہیں تھا کہ وہ جن لوگوں کو اِیمان لانے کی دعوت دیتے تو وہ اِیمان لے آتے، ابو جہل کو اِیمان لانے کی دعوت دی گئی

---

[1] فیض القدیر، حرف الحاء، ۳/۵۲۲، تحت الحدیث: ۳۷۴۵ دار الکتب العلمیة بیروت

مگر وہ اِیمان نہیں لایا۔ ہاں اللہ پاک سے یہ دُعا کی جاسکتی ہے کہ یَا اللہ! میری زبان میں تاثیر پیدا فرما دے کہ میں جس کو نماز کی دعوت دوں وہ قبول کرلے۔ جس کو نماز کی دعوت دی جائے وہ نمازی بن جائے اس کے لیے زبان کو اِخلاص کے پانی سے دھونا پڑے گا، نرمی اِختیار کرنی ہو گی، غُصے سے بچنا ہو گا اور اس کے ساتھ ساتھ مسکرانے کی عادت بھی بنانی ہو گی۔ جب یہ سارے اَوصاف جمع ہو جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ زبان میں تاثیر پیدا ہو گی اور اَثر جلد ہو گا۔ آپ سات دِن کا فیضانِ مَدَنی کام کورس کرلیں تو اِنْ شَآءَ اللہ دعوت دینے کا طریقہ آجائے گا۔

وَسوسوں سے اِیمان ضائع نہیں ہوتا

سُوال: کیا وَسوسوں سے اِیمان ضائع ہو جاتا ہے؟

جواب: صِرف وَسوسوں سے اِیمان ضائع نہیں ہوتا۔ اِس بارے میں مزید تفصیلات جاننے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کا مَدَنی رِسالہ "وَسوسے اور اُن کا عِلاج" پڑھیے اِنْ شَآءَ اللہ بہت فائدہ ہو گا۔

کیا سوشل میڈیا کے ذَریعے بیعت ہو جاتی ہے؟

سُوال: جو لوگ سوشل میڈیا کے ذَریعے مَدَنی مذاکرہ دیکھتے ہیں اور سوشل میڈیا پر ہی بیعت ہوتے ہیں کیا ان کی بیعت ہو جاتی ہے کیونکہ سوشل میڈیا پر بَراہِ راست ہونے والا مَدَنی مذاکرہ چند سیکنڈ Delay ہو کر آتا ہے؟

جواب: سوشل میڈیا پر بَراہِ راست بیعت ہونے والے لوگوں کی بیعت ہو جاتی ہے۔

والدین کی طرف سے حج کرنے والے کے لیے دَس حج کا ثواب

سُوال: بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ والدین بوڑھے ہوتے ہیں جس کے سبب وہ حج نہیں کر سکتے یا دُنیا سے رُخصت ہو چکے ہوتے ہیں تو اُن کے اِیصالِ ثواب کے لیے اگر کوئی کسی کو حج پر بھیجے تو کیا اُسے خود بھی ثواب ملے گا؟

جواب: حجِ بدل اور جو حج اِیصالِ ثواب کے لیے کیا جائے ان دونوں میں فرق ہے۔ اگر والدین نے حج کر بھی لیا ہے تب بھی اگر اَولاد اپنے والدین کی طرف سے حج کرتی ہے تو اُسے دَس گنا ثواب ملے گا یعنی دَس حج کا ثواب پائے گی۔[1] لہٰذا

1 ...... دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، ۲/۳۲۹، حدیث: ۲۵۸۷ نشر السنہ مدینۃ الاولیا ملتان

www.dawateislami.net

اپنے ماں باپ کی طرف سے حج کرنا چاہیے اور اگر اللہ پاک نے مال دیا ہے تو دوسروں کو بھی اپنے والدین کے اِیصالِ ثواب کے لیے حج کروانا جائز ہے۔ اگر کسی نے حج کیا تو وہ یہ نیت کر سکتا ہے کہ اس کا ثواب میرے والدین یا فُلاں کے والدین کو پہنچے بلکہ وہ ساری اُمَّت کو بھی اِیصالِ ثواب کر سکتا ہے۔ اِسی طرح حج کا ثواب سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، غوثِ پاک اور خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا کی بارگاہ میں بھی نذر کیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیے! اِیصالِ ثواب ان لوگوں کو بھی ہو سکتا ہے کہ جنہوں نے ابھی تک ظاہری طور پر دُنیا سے پَردہ نہیں کیا اور بدستور زندہ ہیں۔[1] بہر حال حجِ بدل کی مَخْصُوص شرائط ہیں اور ان شرائط کے مُطابق ہی حجِ بدل ہو سکتا ہے۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت بھی حجِ بدل کروانے کا سِلسِلہ ہوتا ہے لہٰذا جو لوگ حجِ بدل کروانا چاہتے ہوں وہ رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے یہاں حجِ بدل کے لیے باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے اور تربیت یافتہ کو ہی حجِ بدل کے لیے بھیجا جاتا ہے ورنہ اگر آپ نے کسی عام آدمی کو حجِ بدل کے لیے بھیج دیا تو اُسے حجِ بدل کے مَسائل معلوم ہونا تو دُور کی بات ہے عام حج کے مَسائل ہی معلوم نہیں ہوں گے۔ اگر آپ حجِ بدل کے لیے دعوتِ اسلامی کی مجلس سے رابطہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ مجلس ایسے اسلامی بھائی کے ذَرِیعے حجِ بدل کروائے گی جو حجِ بدل کے مَسائل سیکھا ہوا ہو گا۔

حج پر جانے والوں کو تحفے میں کیا دینا چاہیے؟

سُوال: حج پر جانے والوں کو تحفے میں کیا دینا چاہیے؟ اِس حوالے سے کچھ ترغیب اِرشاد فرما دیجیے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم، حضور غوثِ پاک، خواجہ غریبِ نواز اور دِیگر اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے اِیصالِ ثواب کے لیے مکتبۃُ المدینہ سے رابطہ کریں اور حَسْبِ حیثیت ”رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن“ تقسیم کرنے کے لیے بُک کروائیں۔ کوئی 111 کی بکنگ کروائے تو کوئی 112 کی، اسی طرح خوش نصیب اسلامی بھائی 125، 313، 786 یا جتنا ممکن ہو اتنی کتابوں کی بکنگ کی ترکیب بنائیں اور مجلس حج و عمرہ کے ذَرِیعے حج پر جانے والوں میں تقسیم کروانے کی سعادت حاصل کریں۔ رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن تقسیم کروانے کی ترکیب بناتے وقت یہ قید نہ لگائیں کہ حاجیوں میں

[1] ...... بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنّت، ص ۹۳ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

تقسیم کی جائے بلکہ صرف اتنا کہیں کہ یہ کتاب تقسیم کر دیں کیونکہ بعض اوقات حاجیوں کے خُدّام اور دِیگر عملہ بھی کتاب لینے کے لیے ہاتھ بڑھا دیتا ہے نیز کوئی باوقار آدمی بھی مانگ سکتا ہے بھلے وہ حج پر نہ جارہا ہو اس کو دینے سے اِنکار کرتے ہوئے شرم آئے گی۔ یُوں ہی جو لوگ حاجیوں کو رُخصت کرنے کے لیے آتے ہیں وہ بھی کتاب کا مُطالبہ کر دیتے ہیں لہٰذا صرف تقسیم کرنے کا کہیں۔ یہ تو Understood ہے کہ یہ کتاب حاجیوں میں ہی تقسیم کی جائے گی، لیکن میں نے ایک اِحتیاطی صورت عرض کی ہے کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ نیز حاجیوں کو مٹھائی کے ڈبے دینے کے بجائے ”رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن“ تحفے میں پیش کر دیں یا مٹھائی کے ڈبے کے ساتھ ساتھ یہ کتاب بھی پیش کر دیں اِنْ شَآءَ اللہ یہ کتاب حاجیوں کے کام آئے گی۔ نیز عمرے پر جانے والوں کو ”رَفِیْقُ الْمُعْتَمِرِیْن“ تحفے میں دیجیے۔

کیا بچے حج کر سکتے ہیں؟

سُوال: کیا میں حج کر سکتی ہوں؟ (ایک مَدَنی مُنّی کا سُوال)

جواب: جی ہاں! بچے حج کر سکتے ہیں۔ بچوں کے حج کے متعلق رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن میں ایک مَخْصُوص باب ہے، جو بچوں کو حج پر لے جارہے ہوں وہ اس باب میں دی ہوئی تفصیلات کو پڑھ لیں اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو گا۔

چل مدینہ کے طلبگاروں کے نام عطّار کا اہم پیغام

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میرے مَدَنی بیٹوں اور مَدَنی بیٹیوں کی خدمتوں میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ! مَاشَآءَ اللہ کئی عاشقانِ رسول میں مدینے کی محبت اور حج کا جذبہ کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا پایا۔ مَاشَآءَ اللہ مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے والے بھی کافی سامنے آئے، کئی ایک نے چل مدینہ کا نعرہ سُنا اور جوش میں آ کر مَدَنی اِنعامات پر عمل بڑھا دیا۔ ظاہر ہے ہر ایک کی اپنے ساتھ حج کی ترکیب کیسے بناؤں؟ کیا کروں میرے بس میں نہیں کیونکہ دعوتِ اسلامی بہت بڑی تنظیم ہے، اِس میں ہزاروں بلکہ لاکھوں لاکھ لوگ شامل ہیں اس لیے چند اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی چل مدینہ کی ترکیب بن سکی۔ اب ظاہر ہے سب ساتھ نہیں جاسکتے، اِس میں کئی بلکہ بہت

www.dawateislami.net

سارے اسلامی بھائی رہ گئے، ذِمّہ دار اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی رہ گئیں حتّٰی کہ اَراکینِ شُوریٰ اور کابینہ کے ذِمّہ دار بھی رہ گئے۔ اس لیے میں اپنے سب مَدَنی بیٹوں اور مَدَنی بیٹیوں سے مُعافی کا طلبگار ہوں۔ بعض لوگوں کے مَدَنی اِنعامات زیادہ ہوں گے اور مجھ تک نہیں پہنچ سکے ہوں گے یا مجھے پیغام صحیح نہیں ملا ہو گا یا میں بھول گیا ہوں گا یا کوئی اور بات ہوئی ہو گی جس کی وجہ سے چل مدینہ نہیں کیے جاسکے ہوں گے آپ سب اپنا دِل بڑا رکھیں اور مجھے معاف کر دیں۔ نیز یہ بھی یاد رکھیں کہ صِرف چل مدینہ ہی کے لیے مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنا ٹھیک نہیں، اللہ پاک کی رضا اور اپنی آخرت کی بہتری کے لیے مَدَنی اِنعامات پر عمل کریں اور مَدَنی کاموں کی دھومیں مچائیں۔

ویسے تو مدینہ سب ہی کا ہے کیا "چل مدینہ" اور "کیا جا مدینہ" آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بلائیں تو ضرور جانا چاہیے، اُڑ کر جانا چاہیے اور جن پر حج فرض ہو گیا انہیں چل مدینہ کا اِنتظار کرنے کے بجائے سفر کرنا ضروری ہے۔ بعض اسلامی بھائیوں نے بہت زیادہ اِصرار کیا لیکن وہ بھی چل مدینہ نہ ہو سکے، میں ان سے مُعافی کا زیادہ طلبگار ہوں کہیں ان کے دِل نہ ٹوٹ گئے ہوں۔ سب مجھے مُعاف کر دیں، مُعاف کر دیں، مُعاف کر دیں۔ کئی بار خیال آتا ہے کہ مجھے چل مدینہ کا سلسلہ شروع ہی نہیں کرنا چاہیے تھا کہ نہ جانے کتنوں کے دِل ٹوٹ جاتے ہوں گے؟ کتنے وَسوسوں کا شِکار ہو جاتے ہوں گے کہ ہم کو کیوں نہیں چل مدینہ کیا؟ مُقَدَّر کی بات ہے جس کے نصیب میں ہوتا ہے اس کے چل مدینہ کی ترکیب بن جاتی ہے۔ اب بھی زندگی کا کچھ پتا ہے نہ بھروسا، میں زندہ رہتا ہوں یا نہیں، میری صحت برقرار رہتی ہے یا نہیں، نیز جو چل مدینہ ہو چکے ان میں سے ہر فرد پہنچ پاتا ہے یا نہیں کچھ پتا نہیں۔ اللہ پاک کی رحمت پر نظر ہے کہ وہ ہمیں عافیت کے ساتھ اپنے گھر بھی بُلالے اور مدینے بھی پہنچا دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ بے حساب مغفرت کی دُعا کا ملتجی ہوں۔

مُوزَمبیق کے شہر بیرہ کے عاشقانِ رَسول کے لیے دُعائے عطّار

سُوال: مُوزَمبیق کے شہر بیرہ میں دعوتِ اسلامی کا بہت بڑا اور پیارا مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ ہے، اِس شہر میں چند دِنوں سے بارش اور طوفان کے مَسائل ہیں، بہت سارے عاشقانِ رَسول پریشان ہیں اور ان کے اپنی فیملی سے رابطے بھی نہیں

www.dawateislami.net

ہو پا رہا ہے، آپ دعا فرما دیجیے کہ اللہ کریم وہاں کے عاشقانِ رسول پر خاص رحم و کرم فرمائے۔ نیز دُنیا بھر میں جہاں جہاں آفتیں اور پریشانیاں ہیں سب کے لیے آسانیاں ہو جائیں۔ (نگرانِ شوریٰ)

جواب: (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے حمد و صلاۃ کے بعد یہ دُعا فرمائی:) یَا رَبَّ الْمُصْطَفٰے جَلَّ جَلَالُہٗ وَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! موزمبیق بیرہ میں جو طوفان آیا ہوا ہے، طوفانی بارشیں ہو رہی ہیں اور سونامی کے خطرات ہیں وہاں کے عاشقانِ رَسول پر رحم و کرم فرما۔ وہاں کے مسلمانوں کی حفاظت فرما۔ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! بغیر کچھ تباہی مچائے اس طوفان اور سونامی وغیرہ کا رُخ پلٹ جائے۔ جن کا نقصان ہوا ہے ان کے نقصان کی تلافی ہو جائے اور انہیں اس کا نِعْمَ الْبَدَل نصیب ہو جائے۔ تمام عاشقانِ رَسول اور سارے مسلمانوں پر رَحم و کرم اور فضل فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے

سُوال: ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ﴾ ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے، یہاں چکھنے سے کیا مُراد ہے؟ (پاک پتن شریف سے سُوال)

جواب: ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ﴾ (پ١٧، الانبیاء: ٣٥) ترجمۂ کنز الایمان: "ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔" یعنی ہر جاندار کو مَرنا ہے اور اس کو موت پیش آئے گی۔

مطلوبہ وقت پر بیدار ہونے کا وَظیفہ

سُوال: صبح جلدی بیدار ہونے کا وَظیفہ بتا دیجیے۔

جواب: سورۂ کہف کی آخری چار آیات پڑھ کر جس وقت اُٹھنے کا اِرادہ ہو اس وقت کی نیت کر لیں کہ میں اتنے بجے اُٹھوں گا تو اُمید ہے کہ اُس وقت آنکھ کھل جائے گی۔[1] پھر بھی اِحتیاطاً کسی کو اُٹھانے کا کہہ دیں اور اَلارم بھی سیٹ کر

---

1 ...... مدنی پنج سورہ، ص ١٨۔ سورۂ کہف کی آخری چار آیاتِ مُبارکہ یہ ہیں: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًاۙ(۱۰۷) خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا(۱۰۸) قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا(۱۰۹) قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا(۱۱۰)﴾ (پ١٦، الکہف: ١٠٧ تا ١١٠)

www.dawateislami.net

لیں اب تو اَلارم لگانا بھی آسان ہو گیا ہے کہ موبائل میں بھی اَلارم کی سہولت موجود ہوتی ہے۔ ایک اَلارم سے نہ اُٹھ سکتے ہوں تو دو، تین اَلارم لگا لیں تا کہ یہ اَلارم باری باری بج کر آپ کو اُٹھا دیں۔ لیکن جب آنکھ کھل جائے تو یہ سوچ کر لیٹے نہ رہیں کہ ابھی ایک اور اَلارم باقی ہے بلکہ اُٹھ جائیں اِنْ شَآءَ اللہ اِس طرح جلد اُٹھنے کی عادت بن جائے گی۔

کیا مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی مَنَّت کو پورا کرنا ضَروری ہے؟

سُوال: اگر کسی نے مَنَّت مانی کہ فُلاں کام ہو گیا تو مَدَنی قافلے میں سفر کروں گا پھر اُس کام کے ہونے کے بعد وہ مَدَنی قافلے میں سفر نہ کر سکے تو کیا وہ گناہ گار ہو گا؟

جواب: مَدَنی قافلے میں سفر کرنا یہ وہ مَنَّت نہیں جس کو پورا کرنا واجب ہوتا ہے، پھر بھی بہتر یہی ہے کہ اسے پورا کیا جائے، اگر پورا نہیں کریں گے تو بہر حال گناہ گار نہیں ہوں گے۔

مُرغی کے پوٹے کھانا کیسا؟

سُوال: مُرغی کے پوٹے کھانا صحیح ہے یا نہیں؟

جواب: پوٹوں کا چِھلکا جو نجاست کے ساتھ ملا ہوا ہو اُسے اُتار کر جو گوشت بچے اُسے کھا سکتے ہیں۔

وِصالِ ظاہری کے وقت مِسواک کا اِستعمال

سُوال: کیا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وِصال کے وقت مِسواک اِستعمال فرمائی تھی؟

جواب: جی ہاں! وِصالِ ظاہری کے وقت اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے اپنے مُنہ مُبارَک میں مِسواک چبا کر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پیش کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مِسواک اِستعمال فرمائی تھی۔ (1)

❁❁❁

(1) ...... بخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ووفاته، ۳/۱۵۷، حدیث: ۴۴۴۹ دار الکتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	فجر اور عصر کے اَوقات میں تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد اور تَحِیَّۃُ الْوُضُو پڑھنا کیسا؟	9
کیا مَیِّت والے گھر چولہا جلانا منع ہے؟	1	بالغوں کی اِمامت کے لیے اِمام کا بالغ ہونا شرط ہے	9
آتے اور جاتے دونوں بار سَلام کرنا چاہیے	2	نسوار مُنہ میں رکھنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا	10
کس سلام کا جواب دینا واجب ہے؟	2	مُژدہ ہے بے گھر و کہ صلا اچھے گھر کی ہے	10
کسی سے ہمدردی کے لیے وقت کیسے نکالیں؟	2	ناموں کے اَثرات مُرتب ہوتے ہیں	10
مُعاف کرنے کی فضیلت	3	ناموں کے ہلکا اور بھاری ہونے کی حقیقت	11
نظر کی کمزوری دُور کرنے کا وَظیفہ	3	"جس کو جیسا کہو وہ ویسا بن جائے" ایسا کوئی وَظیفہ نہیں	11
عورت قبرستان میں دَفن ہو سکتی ہے تو جا کیوں نہیں سکتی؟	4	وَسوسوں سے اِیمان ضائع نہیں ہوتا	12
قبرستان میں فاتحہ پڑھتے وقت کس طرف رُخ کر کے کھڑا ہونا چاہیے؟	4	کیا سوشَل میڈیا کے ذَریعے بیعت ہو جاتی ہے؟	12
کیا منزل سُناتے وقت سجدۂ تلاوت واجب ہو گا؟	4	والدین کی طرف سے حج کرنے والے کے لیے دَس حج کا ثواب	12
دُعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں	5	حج پر جانے والوں کو تحفے میں کیا دینا چاہیے؟	13
حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرتِ حوّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا نکاح کس نے پڑھایا؟	5	کیا بچے حج کر سکتے ہیں؟	14
عِدَّت میں مَدَنی چینل دیکھنا کیسا ہے؟	6	چل مدینہ کے طلبگاروں کے نام عطار کا اہم پیغام	14
بَقِیْعُ الْغَرْقَد کو جَنَّتُ الْبَقِیْع کہنے کی وجہ؟	6	موزمبیق کے شہر بیرہ کے عاشقانِ رَسول کے لیے دُعائے عطّار	15
جادو کروانے والے رِشتہ داروں سے تعلق رکھنا کیسا؟	7	ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے	16
کیا روزے کے لیے سحری شرط ہے؟	7	مطلوبہ وقت پر بیدار ہونے کا وَظیفہ	16
قضا نمازوں کے ہوتے ہوئے نوافل پڑھنا	7	کیا مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی مَنَّت کو پورا کرنا ضَروری ہے؟	17
نماز میں چادر کے کنارے لٹکائے رکھنا کیسا؟	8	مُرغی کے پوٹے کھانا کیسا؟	17
نماز کے اَذکار دِل میں پڑھنے کا شرعی حکم	8	وِصالِ ظاہری کے وقت مِسواک کا اِستعمال	17
نماز میں اَلتَّحِیَّات سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنا کیسا؟	9	❁❁❁	❁

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❀ سنّتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''مَدَنی اِنعامات'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''مَدَنی قافلوں'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net